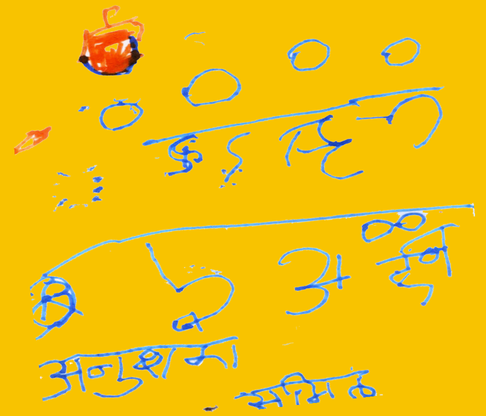

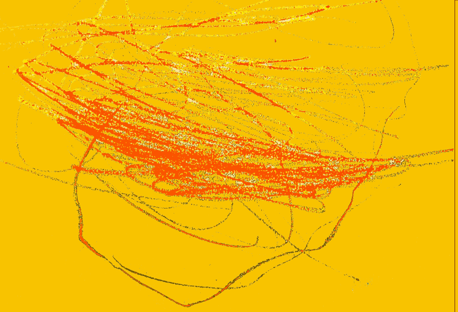

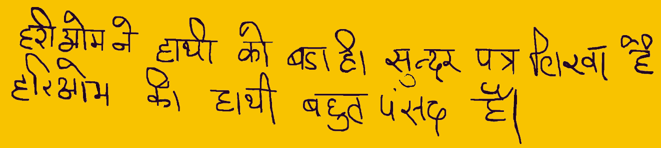

لکھنے کی شروعات

ایک مکالمہ

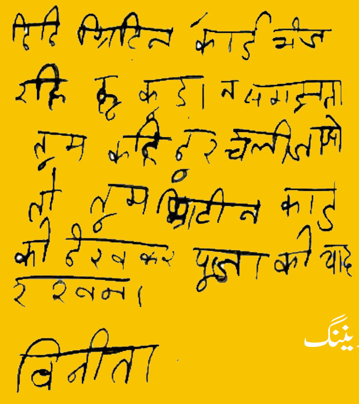

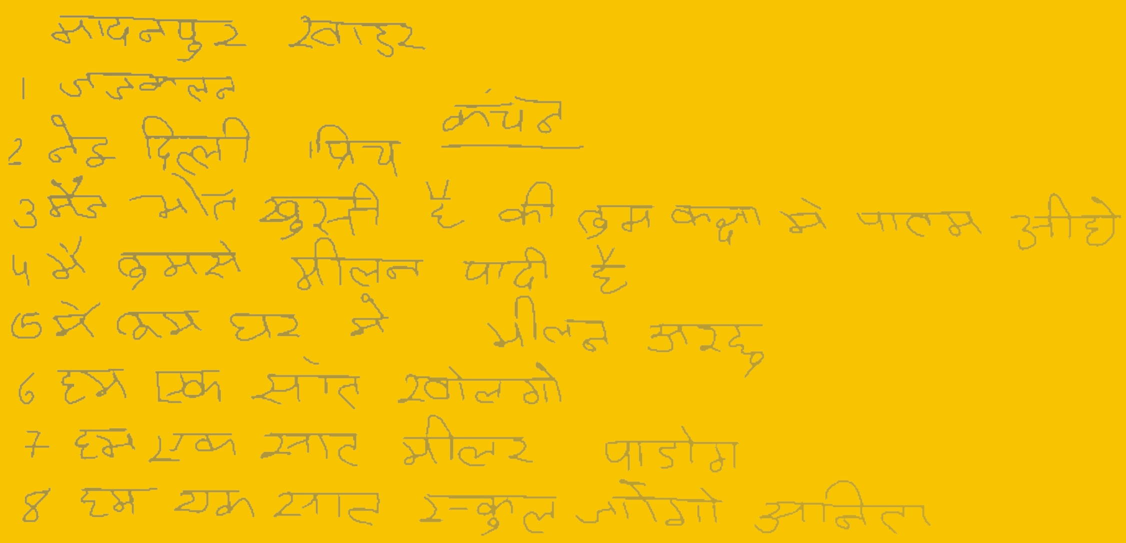

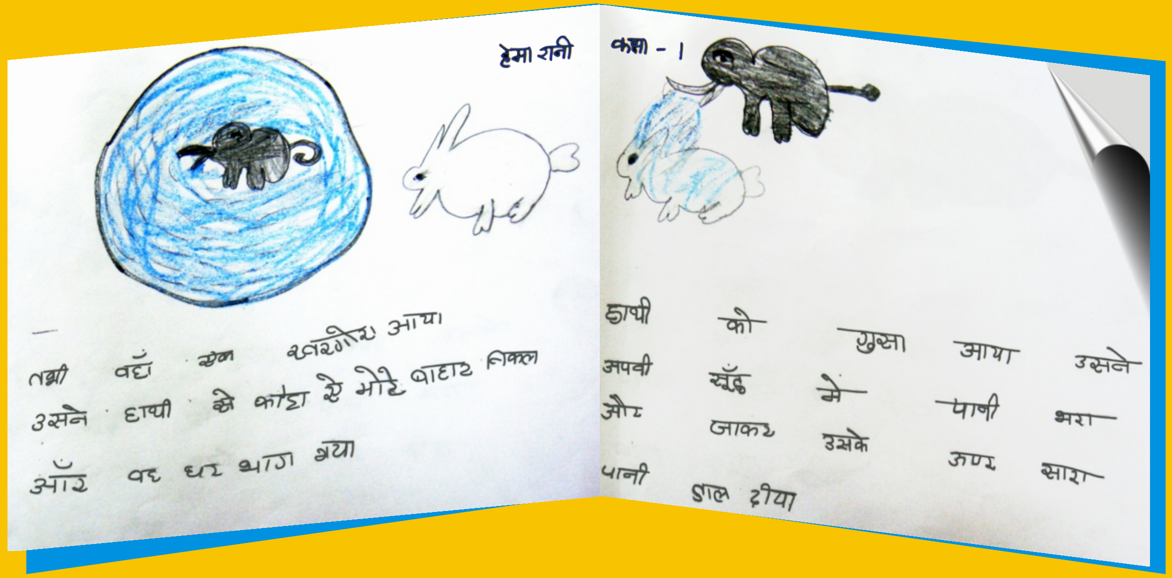

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

حقوق اطفال کا منشور

اٹھارہ سال سے کم عمر کا ہر فرد بچہ ہے۔ بچے کی پرورش اور نشونما کی ابتدائی ذمہ داری والدین پر عائد ہوتی ہے۔ حکومت بچوں کے حقوق کا احترام بھی کرتی ہے اور ان کا تحفظ بھی کرتی ہے۔

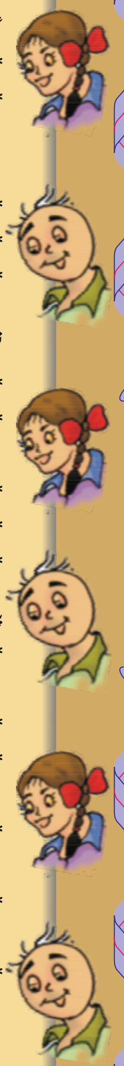

عزت نفس اور اظہار کی آزادی

* مجھے اپنے حقوق کے بارے میں جانکاری کا حق حاصل ہے۔ (آرٹیکل 42)
* میں کون ہوں، کہاں رہتا ہوں، میرے والدین کیا کرتے ہیں، میں کون سی زبان بولتا ہوں، کس مذہب کا پیرو ہوں، لڑکا ہوں یا لڑکی ہوں کس ثقافت سے میرا تعلق ہے، یا میں معذور ہوں، امیر ہوں یا غریب ہوں، ان سب باتوں سے قطع نظر ایک بچے کی حیثیت سے تمام حقوق مجھے حاصل ہیں۔ ان میں سے کسی بھی بات کی بنیاد پر میرے ساتھ غیر منصفانہ برتاؤ نہیں ہونا چاہیے۔ یہ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اس بات کو سمجھ لے۔ (آرٹیکل 2)
* مجھے اظہار خیال کا آزادانہ طور پر حق حاصل ہے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اس بات کی سنجیدگی سے لے اور دوسروں کی باتوں کو سنے۔ (آرٹیکل 12,13)
* مجھے غلطی کرنے کا حق حاصل ہے اور اس بات کو قبول کرنا ہر شخص کی ذمہ داری ہے کہ ہم غلطیاں کر کے سیکھ سکتے ہیں۔ (آرٹیکل 28)
* مجھے حق حاصل ہے کہ میرا امیری صلاحیتوں کے ساتھ اعتراف کیا جائے اور ہر شخص کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ دوسروں کے حق اختلاف کا احترام کرے۔ (آرٹیکل 23)

نشوونما

* مجھے اچھی تعلیم کا حق حاصل ہے اور یہ ہر شخص کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسکول جانے کے لیے بچوں کی حوصلہ افزائی کرے۔ (آرٹیکل 23, 28, 29)
* مجھے بہتر طبی سہولیات پانے کا حق حاصل ہے۔ ہر شخص کی ذمہ داری ہے کہ وہ دوسروں کے لیے بنیادی طبی سہولیات اور محفوظ پانی کی فراہمی میں مدد کرے۔ (آرٹیکل 24)
* مجھے بہتر تغذیہ کا حق حاصل ہے اور یہ ہر شخص کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو بھکمری سے بچائے۔ (آرٹیکل 24)
* مجھے صاف ستھرے ماحول کا حق حاصل ہے اور ماحول کو آلوگی سے بچانا ہر شخص کی ذمہ داری ہے۔ (آرٹیکل 29)
* مجھے کھیلنے اور آرام کرنے کا حق حاصل ہے۔ (آرٹیکل 31)

پاسداری اور تحفظ

* یہ میرا حق ہے کہ مجھ سے محبت کی جائے اور ہر آزار اور ہر بدسلوکی سے میری حفاظت کی جائے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ دوسروں سے محبت کرے اور ان کی پاسداری کرے۔ (آرٹیکل 19)
* مجھے خاندان اور ایک محفوظ آرام دہ گھر کا حق حاصل ہے۔ ہر شخص کی ذمہ داری کہ وہ تمام بچوں کے لیے گھر اور خاندان کو یقینی بنائے۔ (آرٹیکل 9, 27)
* مجھے اپنے ورثے اور عقائد پر فخر کرنے کا حق حاصل ہے۔ ہر شخص کی ذمہ داری ہے کہ وہ دوسروں کی ثقافت اور ان کے عقائد کا احترام کرے۔ (آرٹیکل 29, 30)
* مجھے ہر قسم کے (زبانی، جسمانی اور جذباتی) تشدد کے بغیر زندہ رہنے کا حق حاصل ہے۔ ہر شخص کی ذمہ داری ہے کہ وہ دوسروں پر تشدد نہ کرے۔ (آرٹیکل 28, 37)
* مجھے ہر قسم کے معاشی اور جنسی استحصال سے تحفظ کا حق حاصل ہے۔ ہر شخص کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں پر جبریہ کام نہ ہونے دے نیز وہ ان کو ایک آزاد اور محفوظ ماحول مہیا کرے۔ (آرٹیکل 32, 34)
* مجھے ہر قسم کے استحصال سے تحفظ کا حق حاصل ہے اور ہر شخص کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کوئی شخص کسی بھی طور پر مجھ سے ناجائز فائدہ نہ اٹھائے۔ (آرٹیکل 36)

بچوں سے متعلق جملہ امور میں بچوں کے بہترین مفادات پر ہی بنیادی توجہ مبذول رہنی چاہیے۔

یہ تمام حقوق اور فرائض اقوام متحدہ کی دستاویز برائے حقوق اطفال 1989 میں مذکور ہیں۔ اس دستاویز میں وہ تمام حقوق شامل ہیں جو دنیا بھر کے بچوں کو حاصل ہیں۔ حکومت ہند نے 1992 میں اس دستاویز پر دستخط کیے تھے۔

ماخذ: قومی کمیشن برائے تحفظ اطفال (این سی پی سی آر)، حکومت ہند